© rasailojaraid.com

ہیں۔ ان میں ایک جگہ علامہ نے چودھری محمد حسین سے کہا:

"عصر حاضر میں قحط الرجال ہے اور مردان خدا کا ملنا کتنا مشکل ہو رہا ہے۔ اگر تم خوش قسمت ہوئے تو تمہیں کوئی صاحب نظر مل جائے گا۔ اگر نہ ملا تو تم میری ہی نصائح پر عمل کرنا۔ پھر کہنے لگے، میرے مرنے کے بعد جاوید جوان ہو تو اسے ان اشعار کا مطلب سمجھا دینا۔"

اب آخر میں علامہ کی ایک نصیحت سن لیجئے۔ اکبر الہ بادی کے نام خط میں لکھتے ہیں:

"کوئی فعل مسلمان کا ایسا نہیں ہونا چاہیے جس کا مقصد اعلائے کلمۃ اللہ کے سوا کچھ اور ہو۔" (اقبال و تصوف ص ۲۰۲)

حضرات! بندہ نے "اقبال اور تصوف" سے یہ چند اقتباسات آپ کی خدمت میں پیش کیے ہیں۔ بندہ آپ سے سوال کرتا ہے کہ کیا علامہ کی ان روشن تحریروں اور افکار کی روشنی میں کوئی ذی عقل یہ کہہ سکتا ہے کہ علامہ نفس تصوف کے خلاف تھے؟ اور کیا آج کے اقبال شناسی کے دعوے داروں کو اقبال کے فکر و ذہن یا افکار و خیالات سے کوئی دور کی نسبت بھی ہے؟

ماہنامہ "تدبیر نو" کراچی کے ڈیکلریشن کی منسوخی

کراچی سے شائع ہونے والے ایک معروف دینی و سماجی جریدہ ماہنامہ "تدبیر نو" کے چیف ایڈیٹر جناب محمد اکبر خان نے صحافتی برادری کے نام اپنے ایک خط میں بتایا ہے کہ ان کے جریدہ کا ڈیکلریشن کسی قسم کی وجہ کی وضاحت کے بغیر منسوخ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے اس غیر منصفانہ اور غیر قانونی کارروائی پر حکومت سندھ کے چیف سیکرٹری، ڈائریکٹر اطلاعات (پریس) اور ڈپٹی کمشنر کراچی کو فریق بناتے ہوئے اس فیصلے کے خلاف سندھ ہائیکورٹ میں درخواست دائر کر دی ہے اور الزام عائد کیا ہے کہ مذکورین نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کر کے درخواست گزار کے آئینی و قانونی استحقاق کو مجروح کیا ہے۔

© rasailojaraid.com